آپ کا اپنا اخبار • بے باک آواز

روزنامہ

ہماری دُنیا

نئی دہلی

Daily HAMARI DUNIYA Delhi

R.N.I.No.DELURD/2013/51658 | Vol.12 , Issue. 209 Wednesday , 09 April 2025 | www.hamariduniyanews.com | صفحات 8 | قیمت 2.00 روپے | بدھ 09 اپریل 2025ء، بمطابق 10 شوال المکرم 1446ھ

وقف ترمیمی قانون آج سے نافذ، نوٹیفکیشن جاری

نئے وقف قانون کے خلاف پرتشدد احتجاج، مظاہرین نے گاڑیوں کو آگ لگا دی

نئی دہلی: وقف ترمیمی قانون 2025 پر پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں سے پاس ہونے کے بعد بدھ کو صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کی منظوری مل گئی۔ آج اس سے متعلق نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا ہے۔ مرکزی حکومت کے ارادہ جاری نوٹیفکیشن کے مطابق وقف ترمیمی قانون 8 اپریل سے نافذ ہو گیا ہے۔ بعد ازیں صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کی منظوری ملی تھی، جس کے بعد اس نے قانون کی شکل اختیار کر لی تھی۔ صدر جمہوریہ کی منظوری ملنے کے بعد یہ ملک میں نافذ کیا جانے والا قانون آپ سے نافذ ہو گیا۔ نوٹیفکیشن جاری ہونے کے بعد اس قانون کی 8 اپریل سے ہی نافذ ہونے کی وضاحت ہو گئی ہے۔ حالانکہ اس قانون کے خلاف حمایت اور مخالفت ہونے لگی ہے۔ خواہ کیا اگر مسلمان اس کے خلاف احتجاج شروع کر دیں گے۔ وقف ترمیمی قانون کے خلاف سپریم کورٹ میں 10 سے زائد عرضیاں داخل کی گئی ہیں۔ یہ عرضیاں سیاسی پارٹیوں اور مسلم تنظیموں نے داخل کی ہیں، جس میں سے قانون کے خلاف کالعدم قرار دینے کی گزارش کی گئی ہے۔ اس معاملے میں مرکزی حکومت نے سپریم کورٹ میں کیویٹ بھی داخل کر دی ہے۔

قابل ذکر ہے کہ وقف ترمیمی قانون کو وقف ترمیم کو واپس لینے کے مطالبہ کے تناظر میں ملک بھر میں احتجاج ہو رہا ہے۔ اس دوران مغربی بنگال میں احتجاج کے دوران پولیس پر فائرنگ کرنے کی خبریں بھی سامنے آئی ہیں۔ مغربی بنگال کے مرشد آباد میں وقف ترمیمی قانون کے خلاف احتجاج کے دوران پولیس پر فائرنگ کرنے کی خبریں

وزیر سیاحت کپل مشرا نے مشرقی دہلی کے کھجوری چوک کا معائنہ کیا

نئی دہلی، 08 اپریل (ایس کے پی) حکومت دہلی سیاحت کے وزیر کپل مشرا نے منگل کو مشرقی دہلی کے کھجوری چوک کا معائنہ کیا۔ اس دوران مرکزی وزیر برقی مملکت کپل مشرا نے علاقے کے مکینوں سے ملاقات کی اور ان کے مسائل کو سنا۔ اس دوران مرکزی وزیر نے اپنے ایک ایکس پوسٹ میں لکھا کہ آج میں کھجوری چوک پر مقامی لوگوں سے ملا اور ان کے مسائل کو سنا۔ میں نے ان سے وعدہ کیا کہ ان کے مسائل کو حل کرنے کی پوری کوشش کی جائے گی۔ کپل مشرا نے کہا کہ علاقے کے مکینوں نے پانی کی قلت کا مسئلہ اٹھایا ہے۔ ہم اس مسئلے کو حل کرنے کی کوشش کریں گے۔

ہماری دنیا
نئی دہلی

سپریم کورٹ کی سرزنش؛ یوپی حکومت، پولیس اور انتظامیہ آئین سے بالاتر؟

دارالحکومت جمہوریت کی بنیاد، عدلیہ، انتظامیہ اور مقننہ کے درمیان توازن پر قائم ہے۔ جب اس توازن میں خلل پیدا ہوتا ہے تو نہ صرف آئینی اقدار متاثر ہوتی ہیں بلکہ عام شہری کا قانونی عمل اور انصاف کی جدوجہد سے اعتماد اٹھ جاتا ہے۔ حالیہ دنوں میں الہ آباد ہائی کورٹ کی بنچ نے اتر پردیش پولیس کی جانب سے 7 اپریل 2025 کو پریم کمار کیوت اف انڈیا کی طرف سے اتر پردیش پولیس کی کئی شعبہ جات پر مالی خیانت کے دعوے پر غیر معمولی تبصرہ اس بحران کا عکاس ہے جس میں قانون کی حفاظت کرنے والی ریاستی مشینری خود قانون کی خلاف ورزی کی مرتکب ہو جاتی ہے۔ معاملہ دھوکہ دہی، جعلسازی اور سرکاری وسائل کے غبن سے متعلق ہے جس میں عدالت نے پولیس کے ملازمین کو ہدایت دی ہے کہ وہ اپنے اثاثوں کی تفصیل پیش کریں۔ یہ ہدایت اس بات کی علامت ہے کہ عدالت کو یہ شبہ ہے کہ پولیس کے اندر کچھ افراد نے اپنے عہدے کا غلط استعمال کر کے ذاتی فائدہ اٹھایا ہے۔ یہ شبہ اس لحاظ سے اور بھی سنگین ہو جاتا ہے کہ پولیس کا کام ہی قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کو روکنا اور سزا دینا ہے۔ جب یہی ادارہ خود قانون کی خلاف ورزی کا الزام زد میں آ جائے تو عوام کا اعتماد ٹوٹنا فطری ہے۔ یہ صورتحال نہ صرف قانونی نظام کو کمزور کرتی ہے بلکہ سماجی ہم آہنگی کو بھی نقصان پہنچاتی ہے۔ عدالت کا یہ مشاہدہ کہ پولیس کا کام قانون کی حفاظت کرنا ہے نہ کہ خود قانون کی خلاف ورزی کرنا، اس بات کی یاد دہانی ہے کہ ریاستی مشینری کو اپنے اختیارات کا استعمال آئین کے دائرے میں رہ کر کرنا چاہئے۔ اگر پولیس کے اندر کچھ افراد اپنے عہدے کا غلط استعمال کر رہے ہیں تو یہ نہ صرف ان کے خلاف کارروائی کا تقاضا کرتا ہے بلکہ پورے نظام کی اصلاح کی ضرورت کو بھی اجاگر کرتا ہے۔ اس طرح کی صورتحال میں عدالت کا رویہ نہایت اہم ہے کیونکہ وہی ادارہ ہے جو انتظامیہ کو جوابدہ بنا سکتا ہے۔ اگر عدالت کی ہدایات پر عمل نہ ہوا تو یہ پورا معاملہ آئینی بحران کی شکل اختیار کر سکتا ہے۔ یہ بحران نہ صرف پولیس کی ساکھ کو متاثر کرے گا بلکہ پورے انتظامی ڈھانچے پر سوال کھڑا کر دے گا۔ اس لئے ضروری ہے کہ عدالت کی ہدایات پر فوری اور شفاف عمل درآمد ہو تاکہ یہ واضح پیغام جائے کہ قانون سے اوپر کوئی نہیں ہے۔ یہ معاملہ صرف ایک ریاست کا نہیں بلکہ پورے ملک کے لئے ایک سبق ہے کہ جب ریاستی مشینری خود قانون کی خلاف ورزی کرے تو عدالت کو کس طرح مداخلت کرنی چاہئے۔ یہ مداخلت نہ صرف انصاف کی بحالی کا ذریعہ ہے بلکہ آئینی اقدار کی حفاظت کا بھی ذریعہ

ہم مذاکرات پر یقین رکھتے مگر کسی چیز کی قیمت پر یہ قبول نہیں: ایرانی صدر

تہران، 08 اپریل (یو این آئی) ایران کے صدر مسعود پزشکیان نے ہفتہ کو امریکہ کے ساتھ بالواسطہ مذاکرات کے لیے تہران کی تیاری کا اعلان کیا۔ تاہم انہوں نے واضح کیا کہ ایران کسی بھی قیمت پر امریکہ کے سامنے ہتھیار نہیں ڈالے گا۔ انہوں نے سرکاری ٹی وی کو بتایا کہ ہم مذاکرات کے لیے تیار ہیں لیکن ہم کسی چیز کی قیمت پر مذاکرات قبول نہیں کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم جنگ اور تنازعہ نہیں چاہتے لیکن ہم اپنے حقوق کو نہیں چھوڑیں گے۔ ہم مذاکرات کے لوگوں پر یقین رکھتے ہیں لیکن ہم کسی چیز کو قربان کر کے مذاکرات نہیں کرتا چاہتے۔ پزشکیان نے مزید کہا کہ ہم امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے خط کے جواب میں امریکہ کے ساتھ براہ راست مذاکرات سے انکار کر چکے ہیں۔ تاہم انہوں نے تصدیق کی کہ ایران بالواسطہ مذاکرات کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہم امریکہ کا کوئی جواب نہیں دیں گے۔ ہم ایسا نہیں کریں گے۔ ہم ایران کی دانت خاتمہ کے ترجمان

سے بات کریں گے۔ ہم ایسا نہیں کریں گے۔ ہم ایسا نہیں کریں گے۔ ہم ایسا نہیں

راجستھان: عالمی سیاحت اور ثقافتی ورثے کے تحفظ کی نئی داستاں

نائب وزیر اعلیٰ دیا کماری سے دی گریٹ انڈین ٹریول بازار اور شیخاوتی کی تاریخی حویلیوں کے تحفظ پر خصوصی گفتگو

بے پناہ راجستھان نہ صرف اپنی جرمنی اور اعلیٰ تعلقات کے لیے مشہور ہے بلکہ اپنی سیاحت اور ثقافتی ورثے کے تحفظ کے میدان میں بھی کئی مثالی اقدام کر رہا ہے۔ ریاستی حکومت کے لیے تحفظ نہ صرف ماضی کی یادوں کو محفوظ کر رہے ہیں بلکہ سیاحت کے مقصد کے لیے بھی مواقع پیدا کر رہے ہیں۔

نائب وزیر اعلیٰ دیا کماری نے گریٹ انڈین ٹریول بازار (GITB 2025) کی جیت، شیخاوتی کی تاریخی حویلیوں کے تحفظ اور راجستھان کو ایک مثالی MICE (میٹنگز، انسینٹیو، کانفرنسز، ایگزیبیشنز) حب بنانے کے حوالے سے اپنے نظریات کا اظہار کیا۔ اس خصوصی گفتگو میں انہوں نے بتایا کہ راجستھان نہ صرف سیاحت بلکہ ثقافتی ورثے کے تحفظ کے میدان میں بھی کئی مثالی اقدام کر رہا ہے۔ ریاستی حکومت کے لیے تحفظ نہ صرف ماضی کی یادوں کو محفوظ کر رہے ہیں بلکہ سیاحت کے لیے بھی مواقع پیدا کر رہے ہیں۔

سوال: GITB 2025 کے فائدے سے راجستھان کو کیا فائدہ حاصل ہوگا؟

دیا کماری: راجستھان بہت سے بھارت کا ایک نمایاں سیاحتی مرکز رہا ہے لیکن اب اس کا ہدف ہے کہ یہ ملک کا نمبر MICE سیاحت کا حب بنا جائے۔ GITB 2025 جو 4 سے 6 مئی کو جے پور میں منعقد ہوگا، اس سمت میں ایک اہم قدم ہے۔ اس ایونٹ میں 85 سے زائد ممالک کے 280 غیر ملکی خریدار آ رہے ہیں جو راجستھان کی ثقافت، ورثے اور سیاحتی تجربات کو دیکھیں گے۔ اس کے ذریعے ہم ان ممالک کے ساتھ تعلقات مضبوط کریں گے، اس سے راجستھان کو نہیں بلکہ پورے ملک کو فائدہ ہوگا۔

سوال: اس بار GITB میں کیا خاص باتیں ہوں گی؟

دیا کماری: GITB ہر سال نئی سوچ اور جدت کا مظاہرہ کرتا ہے۔ اس بار ایک نیا طریقہ شامل ہوا ہے۔ اس میں 1000 سے زائد B2B میٹنگز ہوں گی، جس کے ذریعے خریدار براہ راست ریاستی کمپنیوں کے درمیان مشترکہ شراکت داریاں قائم ہوں گی۔ اس کے علاوہ سیمینار اور ورکشاپس بھی ہوں گی جن میں MICE سیاحت کے مواقع، ثقافتی ورثے کے تحفظ اور پائیدار سیاحت پر گفتگو ہوگی۔ اس ایونٹ کا مقصد راجستھان کو ایک مثالی MICE حب کے طور پر پیش کرنا ہے۔

سوال: اس سیاحت کے ساتھ ساتھ ریاست کے تحفظ کے حوالے سے آپ کی کوشش کیا ہے؟ خاص طور پر شیخاوتی کی حویلیوں کے لیے؟

دیا کماری: راجستھان کی حویلیاں اور تاریخی عمارتیں ورثے میں شامل ہیں۔ ان کے تحفظ کے لیے حکومت ایک مہم چلا رہی ہے۔ شیخاوتی کی حویلیاں اپنی منفرد فن تعمیر کی وجہ سے سیاحت کے لیے بہت اہم ہیں۔ ہم ان کے تحفظ کے لیے نئی ٹیکنالوجی اور پائیدار طریقے استعمال کر رہے ہیں تاکہ یہ آنے والی نسلوں کے لیے محفوظ رہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ سیاح نہ صرف ان حویلیوں کو دیکھیں بلکہ ان کی تاریخ اور ثقافت کو سمجھیں۔ اس کے لیے ہم ٹورزم کے ساتھ مل کر ایک ایسا نظام بنا رہے ہیں جس میں سیاح ان حویلیوں کا دورہ کر سکیں اور ان کے بارے میں معلومات حاصل کر سکیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ یہ ورثہ نہ صرف محفوظ رہے بلکہ سیاحت کا ذریعہ بھی بنے۔

سوال: IIFA ایوارڈ سے راجستھان کو کیا فائدہ ہوا؟

دیا کماری: IIFA ایوارڈ نے راجستھان کو عالمی سطح پر ایک نئی پہچان حاصل دی۔ اس میں GITB کے ساتھ مل کر ریاست کی ثقافت اور سیاحت کو پیش کیا گیا۔ IIFA 2025 جیسے بڑے ایونٹ کا میزبان ہونا ہمارے لیے فخر کی بات ہے۔ اس سے ہمیں عالمی سطح پر اپنی شناخت بنانے میں مدد ملی ہے۔ GITB 2025 کے بعد بھی ہم چاہتے ہیں کہ یہ سلسلہ جاری رہے اور راجستھان کو ایک مثالی سیاحتی مرکز بنانے میں اپنا کردار ادا کرے۔ ہم چاہتے ہیں کہ دنیا کے لوگ راجستھان کو ایک ایسی جگہ کے طور پر دیکھیں جہاں وہ نہ صرف سیاحت کریں بلکہ یہاں کی ثقافت کو سمجھیں اور اس کا حصہ بنیں۔

سوال: آپ راجستھان کے عوام اور سیاحت سے جڑے حلقوں کو کیا پیغام دینا چاہیں گی؟

دیا کماری: راجستھان کی ثقافت، ورثہ اور مہمان نوازی ہی اس کی سب سے بڑی طاقت ہیں۔ ہمیں اس ثقافت کو محفوظ رکھنا ہے تاکہ آنے والی نسلیں اسے دیکھ سکیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ سیاح نہ صرف سیاحت کے مقصد سے نہیں بلکہ ثقافت کو سمجھنے کے لیے بھی راجستھان آئیں۔ ہم ان کے لیے ایسے تجربات تیار کر رہے ہیں جو یادگار ہوں۔ میں چاہتی ہوں کہ ہر شخص یہ محسوس کرے کہ راجستھان صرف ایک ریاست نہیں بلکہ ایک ایسا تجربہ ہے جو ہمیشہ یاد رہے۔

رنگے راگھو کے تخلیقی جہان پر قومی سیمینار کا انعقاد

ہنگم گرھ: عبدالرحیم نجاح صحافت کالج (بی جے پی یونی ورسٹی) ہنگم گرھ کے رنگے راگھو سرپرستی خانہ کے زیر اہتمام ہندی ادب کے نمائندہ شاعر رنگے راگھو اور ان کے تخلیقی جہان پر ایک قومی سیمینار کا انعقاد منگل، 8 اپریل 2025 کو کیا گیا۔ یہ پروگرام یونی ورسٹی کیمپس کے آڈیٹوریم میں دوپہر 12 بجے سے 3:30 کے لگ بھگ جاری رہا۔ پروگرام کا آغاز پروفیسر کے ایس پاٹیل، پرنسپل جیمنی کالج کے استقبالیہ خطاب سے ہوا۔ انہوں نے کہا کہ رنگے راگھو ایسے ادیب ہیں جو ایک طرف تخلیقی سرمایہ ہیں، دوسرے صحافت کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کرتے ہیں۔ یہ سیمینار ان کے ادبی سفر اور ان کی تخلیقات کو ایک نئی سمت دینے کی ایک کوشش ہے۔ اس کے بعد پروفیسر سوچیتا راگھو، پرنسپل جیمنی کالج گرھ اور ڈاکٹر ونود کمار، ڈین فیکلٹی آف آرٹس یونی ورسٹی نے رنگے راگھو کی تخلیقات پر مبنی مقالے پیش کیے۔ ان کے مقالات میں رنگے راگھو کی شاعری میں سماجی شعور، ان کی صحافتی تحریروں میں زبان کا استعمال اور ان کی تخلیقی دنیا میں ماضی و حال کے امتزاج کا تجزیہ کیا گیا۔ پروفیسر سوچیتا راگھو نے کہا کہ رنگے راگھو کی شاعری میں روزمرہ زندگی کی جو عکاسی ملتی ہے وہ نوجوان نسل کے لیے بھی اہم ہے۔ ڈاکٹر ونود کمار نے کہا کہ رنگے راگھو کی صحافتی تحریریں سماجی مسائل پر گہری نظر ڈالتی ہیں اور ان کا اسلوب سادہ مگر اثر انگیز ہے۔ سیمینار کے دوران طلبہ نے رنگے راگھو کی نظموں کا پاٹھ بھی پیش کیا۔ ان کی نظم 'شہر کی صبح' اور 'کاغذ کی کشتی' کو سامعین نے بہت سراہا۔ پروگرام کے آخر میں رنگے راگھو نے اپنے خطاب میں کہا کہ ادب کو صرف کتابوں تک محدود نہ رکھا جائے بلکہ اسے سماج کے ہر طبقے تک پہنچنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی تخلیقات کا مقصد قارئین کو سوچنے پر مجبور کرنا ہے نہ کہ انہیں کوئی حتمی رائے دینا۔ پروگرام کے اختتام پر شعبۂ اردو کے صدر ڈاکٹر عبدالرحمٰن نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ ایسے سیمینار طلبہ کو اپنے ادبی ورثے سے جوڑنے کا بہترین ذریعہ ہیں۔ اس موقع پر طلبہ کی بڑی تعداد موجود تھی اور سوال و جواب کا سلسلہ دیر تک جاری رہا۔

ارشد فریدی کے درگاہ حضرت شیخ سلیم چشتی کے سجادہ نشین بننے پر دستار بندی تقریب کا انعقاد

سابق وزیر اعلیٰ کھلیش یادو نے فون پر مبارکباد دی ساتھ ہی جلد از جلد فتح پور سیکری درگاہ آنے کی بات کہی ملک بھر کے نمائندے رہنما اس کے مہمان بنے

فتح پور سیکری، آگرہ 08 اپریل (پریس ریلیز) حضرت شیخ سلیم چشتی کی بیاضی شریف پاکستان کے سجادہ نشین ارشد فریدی کی دستار بندی کی ایک شاندار تقریب ضلع میں منعقد ہوئی۔ اس تقریب میں سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے بھی شرکت کی اور ارشد فریدی چشتی کو درگاہ حضرت شیخ سلیم چشتی کے 17 ویں سجادہ نشین کے طور پر دستار پہنائی۔ سجادہ نشین ارشد فریدی کی دستار بندی کی تقریب حضرت شیخ سلیم چشتی کی درگاہ پر منعقد ہوئی۔ اس تقریب میں اکھلیش یادو کی شرکت نے اس تقریب کو اور بھی اہم بنا دیا۔ اکھلیش یادو نے اپنی تقریر میں کہا کہ فتح پور سیکری کی درگاہ حضرت شیخ سلیم چشتی کی درگاہ ہے۔ یہ ہندوستان کی تاریخ کا ایک اہم باب ہے۔ اس درگاہ کا تعلق مغل بادشاہ اکبر سے ہے۔ اکبر نے اس درگاہ کو اپنا دارالحکومت بنایا تھا۔ یہ درگاہ ہندوستان کی تاریخ کا ایک اہم باب ہے۔ اکھلیش یادو نے کہا کہ ہم سب کو اس درگاہ کو دیکھنا چاہیے۔ اس درگاہ کو دیکھنا ہندوستان کی تاریخ کو دیکھنا

کسانوں میں خودکشی کے واقعات دوسرے پیشوں کی نسبت زیادہ

پروفیسر لئن پرساد

ملک کی اکثر آبادی دیہاتوں میں بستی ہے جہاں کی تقریباً 70 فیصد کسان اور زرعی مزدور کھیتی کرتے ہیں۔ ان کی زندگی دوسرے پیشوں کے لوگوں سے زیادہ سخت ہے۔ حالانکہ یہ ایک عالمی مسئلہ ہے لیکن ہندوستان جیسے ملک میں جہاں کی آبادی سے زیادہ آبادی کا انحصار زراعت پر ہے، یہ تشویش کا موضوع ہے۔ کسانوں کی خودکشی کے واقعات سب سے زیادہ جہاں مشرق میں ہوتے ہیں، وہ ایک تشویش ناک مسئلہ ہے۔ آج ہمارا پرنٹ، الیکٹرانک، کمیونیکیشن ذرائع اور سوشل میڈیا بھی لوگوں کو پیشوں کے مقابلے خودکشی کے زیادہ واقعات سامنے آتے ہیں۔ آزادی کے 5 دہائی بعد بھی کسانوں اور زراعت کسانوں کو معاشی ترقی کا فائدہ بڑے کسانوں کے مقابلے میں بہت کم ملا۔ زیادہ تر چھوٹے کسان قرض میں ڈوبے ہوتے ہیں۔ قدرتی آفات کے بعد فصل کے نقصان کی وجہ سے قرض کے بوجھ بڑھتے ہیں، آمدنی نہیں ہوتی کہ قرض کے ادائیگی کر سکیں، بینک یا اور اداروں سے لیا گیا قرض، خاندان کی صحت کا خرچ، تعلیم اور روزگار زندگی گزر بسر میں۔ گاؤں میں بے روزگاری، غربت اور کسان کی حالت اور بھی ابتر ہے۔ کاشتکاری کی پیداوار کی قیمت کا تعین نظام مارکیٹ کیا ہی کھاد، بیج اور دوا کی قیمت میں اضافہ ہوتا ہے۔ کسانوں کے مسائل کا حل نہ ہونا، کسانوں کی بدحالی، کسانوں کی خودکشی کے واقعات میں زیادہ تر چھوٹے کسان ہوتے ہیں۔ کسانوں کی خودکشی کے واقعات کے پیچھے کئی وجوہات

پی آر ڈی جوانوں کے ڈیوٹی الاؤنس میں 26 فیصد اضافہ، یوگی کابینہ کا تحفہ

لکھنؤ: 8 اپریل (پی آئی بی ایس) ریاست میں پی آر ڈی جوانوں کا مشکل وقت جیتے ہوئے یوگی حکومت نے ان کے ڈیوٹی الاؤنس میں تقریباً 26 فیصد اضافہ کیا ہے۔ اب انہیں 500 روپے یومیہ ڈیوٹی الاؤنس دیا جائے گا۔ ریاست کے 34 ہزار پی آر ڈی فورس اس کا فائدہ اٹھائیں گے۔ بدھ کی یوگی کی قیادت میں منعقد کیبنٹ میٹنگ میں اس تجویز کو منظوری دی گئی۔ اس کے تحت پی آر ڈی جوانوں کا الاؤنس 395 روپے سے بڑھا کر 500 روپے کر دیا گیا ہے۔ اس وقت ریاست میں 34 ہزار سے زیادہ پی آر ڈی جوان تعینات ہیں اور یہ تمام فورس اس قوم کا فائدہ اٹھائیں گے۔ حکومت کے اس قدم سے ریاست کے پی آر ڈی کے جوانوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ اس کے علاوہ وہ جو ریاست کی سرحد پر تعینات ہیں ان کا الاؤنس بھی بڑھایا گیا ہے۔ اس میں 900 آسامیاں ختم کی گئیں۔ اس کے بعد 150 آسامیاں کو برقرار رکھا گیا ہے۔ اس طرح کل 1307 آسامیاں ہیں۔ یہاں اکیسویں دے اور نشتن پر کلرک دے سکے گئے ہیں اور NHAI کے ذریعے تعمیر کیے جائیں گے۔ سارا خرچ مرکزی حکومت برداشت کرے گی اور اس الاؤنس کی ادائیگی ریاست کرے گی۔ یہ فیصلہ ریاست کے پی آر ڈی کے جوانوں کی فلاح کے لیے کیا گیا ہے۔ یہ ان کی طویل مدتی پالیسی کا حصہ ہے۔ اتر پردیش سب آپریٹو سوسائٹیز ایکٹ کے تحت ان میں تبدیلی کی گئی ہے۔ فلاحی کام پر توجہ دی جائے گی۔ اس کے تحت اس طرح کی تعمیر میں ریاست کی تعمیر کی جائے گی۔ یہ فیصلہ ریاست کے پی آر ڈی کے جوانوں کی فلاح کے لیے کیا گیا ہے۔ یہ ان کی طویل مدتی پالیسی کا حصہ ہے۔ اتر پردیش سب آپریٹو سوسائٹیز ایکٹ کے تحت ان میں تبدیلی کی گئی ہے۔ فلاحی کام پر توجہ دی جائے گی۔ اس کے تحت اس طرح کی تعمیر میں ریاست کی تعمیر کی جائے گی۔ یہ فیصلہ ریاست کے پی آر ڈی کے جوانوں کی فلاح کے لیے کیا گیا ہے۔ یہ ان کی طویل مدتی پالیسی کا حصہ ہے۔ اس میں 900 آسامیاں ختم کی گئیں۔ اس کے بعد 150 آسامیاں کو برقرار رکھا گیا ہے۔ اس طرح کل 1307 آسامیاں ہیں۔ یہاں اکیسویں دے اور نشتن پر کلرک دے سکے گئے ہیں اور NHAI کے ذریعے تعمیر کیے جائیں گے۔ سارا خرچ مرکزی حکومت برداشت کرے گی اور اس الاؤنس کی ادائیگی ریاست کر

موہن باغان جمشید پور ایف سی کے دفاع کو توڑ کر فائنل میں پہنچی

کولکاتہ، (ایجنسی) کپتان شیلڈ کی فاتح موہن باغان سپر جائنٹ انڈین سپر لیگ (آئی ایس ایل) 2024-25 کے فائنل میں پہنچ گئی ہے، جہاں ان کا مقابلہ 12 اپریل کو اپنے ہوم گراؤنڈ پر بنگلورو ایف سی سے ہوگا۔ موہن باغان سپر جائنٹس نے جے پی راؤ اور سوکانتو پودار جدل کرناٹک میں کھیلے گئے آئی ایس ایل 2024-25 کے دوسرے سیمی فائنل کے دوسرے مرحلے میں جمشید پور ایف سی کو 0-2 سے شکست دے کر 2-0 کے مجموعی گول فرق کے ساتھ مسلسل تیسرے ایونٹ کے مقابلے میں فائنل کیا۔ یہاں کی جیت میں آخر ہیلی نے دوسرا ہاف گول کر کے 51 ویں منٹ میں ٹیم کو برتری دلائی، اور شیلڈ ایوارڈ نے 4-0 ویں منٹ میں ہیڈر کے ذریعے اور شیلڈ ایوارڈ نے 4-0 ویں منٹ میں ہیڈر کے ذریعے اپنا پہلا گول کیا۔ ہیلی کو کھیل کے بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔ مگر مڈ فیلڈ میں موہن باغان سپر جائنٹس کی شاندار جیت بھی ہیرو سیاوش ہیلی کو شاندار مواقع فراہم کرنے کی کیونکہ دن کی تمام مشکل تجاویز پر فائنل میں جگہ بنانے میں کامیاب ہوئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی جمشید پور فٹبال کلب میں پانچ سال تک کھیلنے والے ہیلی نے اپنی سابق ٹیم کو شکست دے کر بھی اپنا حق ادا کر دیا ہے۔ ہیلی نے اپنی ٹیم کو فائنل میں پہنچا دیا ہے۔ اس میچ میں جمشید پور ایف سی کے کپتان